پیشکش کا اعلان کر کے عالمی دنیا کو تو چونکا دیا لیکن ساتھ ہی آزادی کشمیر سے وابستگی اور دلچسپی رکھنے والوں کو بھی سخت ذہنی کوفت سے دوچار کر دیا۔ یہ اعلان تحریک آزادی کشمیر کے لئے کسی دھماکے سے کم نہیں تھا۔

حسب توقع حزب المجاہدین کی جنگ بندی کی پیشکش کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا اور بھارت کے ساتھ چندروز کے مجوزہ سطحی معمولی مذاکرات بھی ہمیشہ کی طرح ناکام ثابت ہوئے۔ بھارت نے اپنی روایتی مکاری' ہٹ دھرمی اور وعدہ خلافی کی روایت کو برقرار رکھا۔ (اسی لئے 8 اگست کو حزب المجاہدین نے دوبارہ مجبوراً بھارت کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔) لیکن اس جنگ بندی کے اعلان سے حزب المجاہدین' جماعت اسلامی کی شہرت کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ (گو کہ جماعت اسلامی حزب کے فیصلے سے لاتعلقی کا اظہار کر رہی ہے) حزب کے اس ناعاقبت اندیشانہ فیصلہ سے جہادی تنظیموں میں تھوڑا سا انتشار بھی پیدا ہو گیا ہے اور ساتھ ہی حکومت پاکستان کے کردار کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ حزب المجاہدین کے اس رویہ کے خلاف متحدہ جہاد کونسل نے نہ صرف حزب المجاہدین کی رکنیت معطل کر دی بلکہ اس کے امیر اصلاح الدین کو بھی جہاد کونسل کی چیرمین شپ سے علیحدہ کر دیا۔ اس سارے کھیل میں سراسر نقصان حزب المجاہدین ہی کو پہنچا۔ اور اس کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آیا۔ سوائے بدنامی اور ناکامی کے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کافی عرصے سے کشمیر کے مسئلے پر "پراسرار قسم کی عالمی سرگرمیاں" جاری ہیں۔ اور یہ تازہ تانے بانے بھی اسی کھیل کا ایک حصہ ہیں۔ لیکن یہ سازشیں کشمیری عوام کی عظیم جدوجہد اور ہزاروں شہیدوں کے خون کے مقابلے میں ان شاء اللہ تارِ عنکبوت ثابت ہونگی۔ اور جلد یا بدیر کشمیر 'افغانستان کی طرح بھارتی استعمار سے عزت واحترام اور جہاد کی بدولت ہی آزادی حاصل ہو گا۔

....

کیمپ ڈیوڈ میں فلسطین واسرائیل کے ناکام مذاکرات

جولائی کا مہینہ عالمی سطح پر انتہائی اہمیت حاصل کر گیا تھا کیونکہ امریکی شہر کیمپ ڈیوڈ میں فلسطین اور اسرائیل کے درمیان صدر کلنٹن کی سرپرستی اور اس کی خواہش پر دونوں دیرینہ حریفوں کے درمیان فیصلہ کن مذاکرات ہو رہے تھے۔ تمام دنیا کی نظروں' عالمی میڈیا اور خصوصاً عالم اسلام کی توجہات کا مرکز یہی شہر تھا کہ دیکھئے اس بار فلسطینی مسلمانوں کو مذاکرت کی صورت میں کتنے نئے زخم سہنے کو ملتے ہیں۔ اب تک ان مذاکرات کی پوری تفصیل اور دونوں فریقوں کا موقف دنیا کے سامنے تفصیلی طور پر آچکا ہے۔ ہم مندرجہ ذیل چند سطور اس